قارئین بنام مدیر:۔

افکار و تاثرات

زوال ملت کے اسباب / جناب محمد منصور الزمان صاحب
اوراد و وظائف کی اجازت / قاضی محمد زاہد الحسینی
معصوم نونہالوں کی تعلیم کا اہتمام / حکیم محمد سعید
پاکستان میں کیا کیا ہوگا / مولانا محمد عبداللہ / پروفیسر حمد اللہ قریشی

زوال ملت کے اسباب

ادارتی نوٹ اکتوبر ۹۲ء کا نہایت مناسب ہے لیکن جو حضرات قانون ساز ہیں وہ دین کے محتب وحامل نہیں ہیں ان میں اکثریت وہ ہے کہ اسلامی شریعت کے نافذ ہونے پر سب سے پہلے زد میں یہ ہی آئیں گے ان سے یہ توقع رکھنا کہ یہ اپنی موت کے وارنٹ پر دستخط کریں گے درست نہیں۔

اس ملک میں زرعی آمدنی پر ٹیکس اور اسلامی شریعت کا نفاذ موجودہ طریق کار میں ممکن ہی نہیں کہ قانون ساز اداروں میں اکثریت جاگیرداروں، زمینداروں، خانوں اور وڈیروں کی ہے اور یہ ٹیکس ادا کرنا جانتے ہی نہیں، قدیم ہندوستانی ریاستوں کی طرح یہ لوگ بھی رعیت سے وصول کرنا ہی جانتے ہیں خرچ نہیں کرسکتے رہا شریعت کا نفاذ تو کیا یہ ممکن ہے کہ فاسق فاجر زانی شرابی قاتل اور ڈاکو خود کو احتساب کے لیے پیش کر دیں۔

اصل بات یہ کہ تعلیم نہ دین کی ہے نہ دنیا کی اور جس محدود حد تک تعلیم ہے وہ سب انگریزی ذہنیت پیدا کرنے کا ذریعہ ہے جس کا مقصد حکومت کرنا تھا۔

یہ مسئلہ سارے عالم اسلام کا ہے حکمران طبقہ یورپ سے تعلیم حاصل کردہ ہے عوام دین پسند ہیں حکومت اسلام کے نام پر چلتی ہے کہ اس کے بغیر عوام کو ساتھ نہیں لیا جاسکتا لیکن عمل غیر ملکی آقاؤں کے احکامات پر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ غیب سے امداد فرماتے کوئی مرد مجاہد صاحب قوت پیدا ہو یہ گندگی صاف ہوسکے گی ورنہ تو ظاہر و باطن کا فرق قائم رہے گا۔

کبھی جاوید اقبال صاحب کے بیانات و تقاریر بھی ملاحظہ فرمایا کریں، یہ صاحب اسلام کے نام پر غیر اسلامی اصولوں کی تبلیغ کرتے ہیں، یہ انداز فکر اس معیار کے تمام افراد کا ہے خواہ وہ ظاہر نہ کریں انداز فکر یہ ہی ہے۔

بہرکیف رحمٰن و شیطان کی جنگ ابد تک جاری رہے گی ہم حزب اللہ میں شامل ہوں یا حزب الشیطان میں داخل ہوں یہ فیصلہ ہمیں کرنا ہے ۔۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماتے جو لوگ جس انداز میں بھی دین کے لیے کوشاں ہیں